خواتین اور دوشیزاؤں کیلئے اپنی طرز کا پہلا ماہنامہ
خواتین ڈائجسٹ
اپریل 2018
April 2018
سالگرہ نمبر

اپریل 2018

جلد 45 شمارہ 12

قیمت 60 روپے

13

خط و کتابت کا پتہ: خواتین ڈائجسٹ، 37 - اردو بازار، کراچی۔

پبلشر آزر ریاض نے ابن حسن پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر شائع کیا۔ مقام: بی 91، بلاک W، نارتھ ناظم آباد، کراچی

Phone: 32721777, 32726617, 021-32022494 Fax: 92-21-32766872

Email: info@khawateendigest.com Website www.khawateendigest.com

خواتین ڈائجسٹ

خط و کتابت کا پتہ

خواتین ڈائجسٹ

37- اردو بازار کراچی

بانی و مدیرِ اعلیٰ ——— محمود ریاض

مدیرہ ——— سعدیہ خاتون

مدیر ——— آذر ریاض

نائب مدیرہ ——— رضیہ جمیل

مدیرِ خصوصی ——— امت الصبور

بلقیس بھٹی

نفسیات ——— عدنان

اشتہارات ——— خالد جیلانی

قانونی مشیر نورالدین سرکی اینڈ کمپنی

ایڈووکیٹس اینڈ لیگل کونسلرز

MEMBER APNS CPNE

رکن آل پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی

رکن کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز

زرِ سالانہ بذریعہ رجسٹری

پاکستان (سالانہ) ---- 700 روپے

ایشیا، افریقہ، یورپ ---- 6000 روپے

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا ---- 7000 روپے

سالگرہ مبارک

آپ سے کیا پردہ

خاتون کی ڈائری

مجھ سے ملئے

انٹرویو

ناول

مکمل ناول

ناولٹ

افسانے

نظمیں غزلیں

خواتین ڈائجسٹ کا اپریل کا شمارہ سالگرہ نمبر لیے حاضر ہیں۔ 46 واں سالگرہ نمبر۔

گرمی، سردی، خزاں کے بعد بہار کا موسم۔ رنگوں، خوشبوؤں کا موسم جب ہر طرف ہریالی کی چادر بچھ جاتی ہے۔ آج سے 46 سال پہلے ایسے ہی ایک موسم میں خواتین کے لیے ایک ماہنامہ منظر عام پر آیا جس میں بہار رُت کے تمام رنگ تھے۔ پہلے شمارے نے ہی قارئین کو چونکا دیا کیونکہ اس سے پہلے شائع ہونے والے خواتین کے پرچوں سے مختلف اور منفرد تھا۔

بہت جلد اس پرچے نے قارئین کے دلوں میں جگہ بنالی۔ اور یہ گویا ان کے گھر کا اور ان کی زندگی کا حصہ بن گیا۔

ہم اللہ تعالیٰ کے حضور سر بسجود ہیں، یہ اس کا کرم اور مہربانی ہے کہ آج اپنی عمرِ عزیز کا ایک اور سال طے کر کے خواتین ڈائجسٹ 47 ویں سال میں قدم رکھ رہا ہے۔

وقت کی اس طویل مسافت میں خواتین ڈائجسٹ کی مقبولیت اور پسندیدگی میں مسلسل اضافہ ہی ہوتا رہا ہے اور آج یہ ایک وقت تین نسلوں کا پسندیدہ ترین پرچا ہے۔

ہر ماہ ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ہر شمارہ پچھلے شمارے سے بڑھ کر ہو۔ قارئین کی پرچے کے ساتھ دیرینہ وابستگی نے ثابت کیا کہ ہماری کوششیں رائیگاں نہیں گئیں اور ہم پرچے کا معیار برقرار رکھنے میں کامیاب رہے۔

خواتین ڈائجسٹ کی کامیابی میں بہت بڑا حصہ ہماری مصنفین کا ہے جن کی بے مثال تخلیقات خواتین ڈائجسٹ کی زینت بنیں۔ جن کی سوچ اور فکر نے آگہی کے چراغ روشن کیے اور قارئین کے ذہنوں کو اجالنے کا فریضہ انجام دیا۔

ہم اپنی مصنفین کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اگرچہ ان کے لیے جو قدر ہمارے دل میں ہے، شکریہ کا لفظ ان کے لیے ناکافی ہے۔

بہت سی مصنفین آج ہمارے درمیان نہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ان کی مغفرت کے لیے دعا گو ہیں۔ محمود ریاض صاحب جنہوں نے اس پرچے کی بنیاد رکھی۔ محمود بابر فیصل اور محمود خاور جنہوں نے اس میں رنگ بھرے۔ ان کے لیے بھی دعائے مغفرت اور قارئین جو ہمارا سب سے بڑا سرمایہ اور اثاثہ ہیں، جو قدم قدم ہمارے ساتھ رہیں، ہماری کاوشوں، کوششوں کو سراہا۔

ہم تہہ دل سے اپنی قارئین کے ممنون ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں ہمارا ساتھ ہمیشہ قائم رہے اور روشنی کا یہ سفر اسی طرح جاری و ساری رہے۔ آمین۔

سالگرہ نمبر حصہ 2

سالگرہ نمبر کے لیے بہت سی تحریریں موصول ہوئیں جو تاخیر سے ملنے کی وجہ سے شامل نہ ہو سکیں۔ سمیرا حمید، ام کلثوم رضا، سائرہ رضا، فرزانہ کھرل، عفت سحر طاہر، امت العزیز شہزاد اور ام طیفور کی تحریریں مئی کے شمارے میں شامل ہوں گی۔

اس طرح مئی کا شمارہ سالگرہ نمبر 2 ہوگا۔

کاغذ کی ہوش رُبا گرانی و کمیابی

عالمی مارکیٹ میں نیوز پرنٹ کی قیمت میں مسلسل اضافہ اور پاکستانی روپے کی قدر میں مسلسل کمی پرنٹ میڈیا کو تاریخی بحران کا شکار کر رہا ہے۔ کاغذ کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ اخبار و رسائل کے لیے اپنا وجود برقرار رکھنا مشکل ہو گیا ہے۔ تقریباً تمام اخبارات و رسائل قیمتوں میں اضافہ کر چکے ہیں۔ کاغذ کا بحران سنگین سے سنگین تر ہوتا جا رہا ہے۔ ہم اس بحران سے نبرد آزما ہیں۔ آپ کی رائے یہ فیصلہ کرنے میں معاون ثابت ہوگی کہ ادارے کو اس بحران کا مقابلہ کرنے کے لیے کیا قدم اٹھانا چاہیے۔

اس شمارے میں

- نمرہ احمد کا مکمل ناول ''کاوشِ بے سود''، بشریٰ احمد، نازیہ رزاق، سیدہ غزل اور فریدہ جاوید کے ناولٹ،
- سمیرا حمید، عفت سلطانہ، ممتاز نعیم، نینا گل اور قرۃ العین خرم ہاشمی کے افسانے،
- نمرہ احمد اور آمنہ ریاض کے ناول، ڈراما نگار، گیت نگار انیقہ امیر علی سے ملاقات،
- باتیں اوری بٹ سے۔ معروف فنکاروں سے سوالات کا سلسلہ، کرن کرن روشنی۔ احادیث نبوی کا سلسلہ،
- نفسیاتی ازدواجی الجھنیں اور عدنان کے مشورے شامل ہیں۔

خواتین ڈائجسٹ کا سالگرہ نمبر آپ کو کیسا لگا؟ خط لکھ کر اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔

قرآن پاک زندگی گزارنے کے لیے ایک لائحہ عمل ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی قرآن پاک کی عملی تشریح ہے۔ قرآن اور حدیث دین اسلام کی بنیاد ہیں اور یہ دونوں ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم کی حیثیت رکھتے ہیں۔ قرآن مجید دین کا اصل ہے اور حدیث شریف اس کی تشریح ہے۔

پوری امت مسلمہ اس پر متفق ہے کہ حدیث کے بغیر اسلامی زندگی نامکمل اور ادھوری ہے، اس لیے ان دونوں کو دین میں حجت اور دلیل قرار دیا گیا۔ اسلام اور قرآن کو سمجھنے کے لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا مطالعہ کرنا اور ان کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔

کتب احادیث میں صحاح ستہ یعنی صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، سنن نسائی، جامع ترمذی اور موطا مالک کو جو مقام حاصل ہے، وہ کسی سے مخفی نہیں۔

ہم جو احادیث شائع کر رہے ہیں، وہ ہم نے ان ہی چھ مستند کتابوں سے لی ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کے علاوہ ہم اس سلسلے میں صحابہ کرام اور بزرگان دین کے سبق آموز واقعات بھی شائع کریں گے۔

کرن کرن روشنی

ادارہ

مخصوص سورتیں اور آیات

حضرت ابوسعید رافع بن معلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔

"کیا میں تجھے مسجد سے نکلنے سے پہلے قرآن کریم کی عظیم ترین سورت نہ سکھلاؤں؟"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ جب ہم مسجد سے باہر نکلنے لگے تو میں نے کہا:

"اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا تھا کہ میں تجھے قرآن کی عظیم ترین سورۃ سکھلاؤں گا؟"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "الحمد للہ رب العالمین یہ سبع مثانی (بار بار دہرائی جانے والی سات آیتیں) اور قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔" (بخاری)

فوائد و مسائل:

1۔ قرآن کریم میں آتا ہے "اے پیغمبر! ہم نے تجھ کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم دیا ہے۔ (سورۃ الحجر 15-87)" مذکورہ حدیث قرآن کریم کی اس آیت کی تفسیر ہے۔

2۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سبع مثانی سے سورۃ فاتحہ مراد لی ہے، کیونکہ یہ سات آیتیں ہر نماز میں اور ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہیں اس لیے کہ اس کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی، جیسا کہ فرمان رسول ہے: (لاصلاۃ لمن لم یقرا بفاتحۃ الکتاب) "اس شخص کی نماز نہیں جس نے سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی۔"

3۔ اسے قرآن کی عظیم ترین سورت اس لیے فرمایا گیا ہے کہ یہ تمام مقاصد قرآن کی جامع اور مجملاً ان تمام مضامین پر مشتمل ہے جو قرآن کریم کی دیگر

سورتوں میں تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ اس میں عقیدہ توحید اور صرف ایک رب کی عبادت اور اسی سے استعانت کرنے کا، نیز روز جزا، وعدہ و وعید اور گزشتہ امتوں کے سعادت مندوں اور گمراہوں دونوں کے قصوں سے عبرت پکڑنے کا بیان ہے۔

اسی لیے ابوداؤد اور ترمذی کی ایک روایت میں اسے ام القرآن بھی کہا گیا ہے، یعنی قرآن کی جڑ، اصل اور بنیاد۔ (جامع الترمذی، تفسیر القرآن، حدیث: 3124)

سورۃ اخلاص

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قل ھواللہ احد کے بارے میں فرمایا:

"قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! بے شک یہ (سورۃ اخلاص) تہائی قرآن کے برابر ہے۔"

ایک اور روایت میں ہے: بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا:

"کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ ایک رات میں تہائی — قرآن پڑھے؟"

یہ بات صحابہ رضی اللہ عنہم کو مشکل معلوم ہوئی اور انہوں نے کہا۔

"اے اللہ کے رسول! ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے۔" (کوئی نہیں رکھتا)۔

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"قل ھواللہ احد، اللہ الصمد (آخر تک) تہائی قرآن ہے۔" (بخاری)

فائدہ: سورۃ اخلاص ایک مرتبہ پڑھ لینا اجر و ثواب میں ایک تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ اس سورۃ میں اللہ کی توحید کا بیان اور اس کے کسی ہم سر کے ہونے کی نفی ہے۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی توحید کا بیان کتنا پسند ہے اور اسی حساب سے اس کو شرک سے کتنی نفرت ہے۔ اسی لیے اس نے شرک کو ناقابل معافی گناہ قرار دیا ہے۔

بار بار پڑھنا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کسی دوسرے شخص کو قل ھواللہ احد بار بار دہراتے ہوئے سنا۔ جب صبح ہوئی تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کا ذکر کیا۔ وہ اس عمل کو کمتر (معمولی) سمجھتا تھا، تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یقیناً یہ سورۃ تہائی قرآن کے برابر ہے۔" (بخاری)

فائدہ: یتقالھا کا مطلب ہے کہ تعجب کرنے والا شخص، جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس شخص کا تذکرہ کیا جو بار بار پڑھتا تھا اور سورۃ اخلاص کے پڑھنے کو اجر و ثواب کے لحاظ سے معمولی سمجھتا تھا، لیکن آپ نے اس کی فضیلت بیان فرما کر اس کی غلط فہمی کو دور فرما دیا۔

جنت میں لے جانے والی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا:

"اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس سورۃ...... قل ھواللہ احد کو پسند کرتا ہوں۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس کی محبت تجھے جنت میں لے جائے گی۔" (اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے: یہ حدیث حسن ہے۔)

معوذتین

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کیا تجھے نہیں معلوم کچھ آیات اس رات میں ایسی نازل کی گئی ہیں جن کی مثل پہلے کبھی نہیں دیکھی گئیں؟ (وہ) قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ

بربّ الناس ہیں۔" (مسلم)

فائدہ: "ان کی مثل نہیں دیکھی گئیں" کا مطلب ہے کہ کوئی سورت ان کے علاوہ، ایسی ہو کہ سب کی سب تعویذ ہو، یعنی پناہ طلب کرنے پر مشتمل ہو۔ یہ چیز صرف ان دو سورتوں ہی میں پائی جاتی ہے۔ اسی لیے انہیں معوذتین کہا جاتا ہے، پناہ دینے والی، کیونکہ ان کے ذریعے سے پناہ طلب کی جاتی ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (معوذتین کے نزول سے پہلے اپنے الفاظ میں) جنوں اور لوگوں کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے، یہاں تک کہ معوذتین نازل ہوگئیں۔ جب یہ نازل ہوگئیں تو آپ نے ان کے ذریعے سے پناہ مانگنے کو اختیار فرمالیا اور ان کے علاوہ دوسری چیزوں کو چھوڑ دیا۔

(اسے ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے: یہ حدیث حسن ہے۔

فوائد و مسائل:

1۔ انسانوں کی طرح جنات میں بھی اچھے اور برے دونوں قسم کے جن ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو ایسی طاقت بھی عطا فرمائی ہے کہ وہ انسانوں کو اگر نقصان پہنچانا چاہیں تو اللہ کی مشیت سے پہنچا سکتے ہیں۔

بنابریں شرارتی جن بعض دفعہ انسانوں کو تنگ کرتے اور انہیں نقصان پہنچانے کے درپے ہوتے ہیں۔ اسی طرح نظر کا لگنا بھی برحق ہے، جس کا مطلب ہے کہ کوئی شخص کسی شخص کو بغض و حسد کی نظر سے دیکھتا ہے تو اس کے بداثرات دوسرے شخص تک بھی پہنچ جاتے ہیں اور اس کی وجہ سے وہ نقصان یا کسی حادثے اور تکلیف سے دوچار ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ نظر محبت سے بھی ایسا ہو جاتا ہے۔

چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنات اور نظر بد دونوں سے اپنے الفاظ میں پناہ مانگا کرتے تھے۔ مثلاً: اعوذ بک من الجان وعین الانسان۔

"میں تیرے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں جنوں سے انسانوں کی نظر سے۔" وغیرہ۔ جب...... قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس نازل ہوئیں تو پھر آپ نے اپنے الفاظ کے بجائے ان سورتوں کے ذریعے سے پناہ طلب کرنا شروع کر دی کیونکہ یہ سورتیں اسی مقصد کے لیے نازل کی گئی تھیں۔

2۔ ان کو معوذتین بھی اسی لیے کہا جاتا ہے کہ یہ دونوں سورتیں، اللہ کے حکم سے، اپنے پڑھنے والوں کو جنات اور نظر بد سے بچاتی ہیں۔ معوذتین کے معنی ہیں، پناہ دینے والی دو سورتیں۔ اس لیے ان مقاصد کے لیے ان سورتوں کا پڑھنا بہت مفید ہے، ان کے ذریعے سے اللہ کی پناہ طلب کرنی چاہیے۔

سورۃ ملک

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"قرآن مجید کی ایک تیس آیتوں والی سورت ایسی ہے جس نے ایک آدمی کی (اللہ کے ہاں) سفارش کی۔ یہاں تک کہ اس کی بخشش کر دی گئی اور وہ سورت تبارک الذی بیدہ الملک ہے۔"

(اس روایت کو امام ابوداود اور ترمذی نے روایت کیا ہے اور ترمذی نے کہا ہے: یہ حدیث حسن ہے۔)

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ یہ سورۃ قیامت والے دن اپنے پڑھنے والے کے لیے بارگاہ الٰہی میں مغفرت کی سفارش کرے گی۔

کافی

حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے رات کو سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھیں وہ اس کو کافی ہو جائیں گی۔" (بخاری و

مسلم)

بعض نے کہا ہے کہ ''کافی ہو جائیں گی'' کا مطلب ہے: اس رات کو ناپسندیدہ چیزوں سے اسے کافی ہو جائیں گی۔ اور بعض نے کہا ہے کہ قیام اللیل سے کافی ہو جائیں گی۔

فوائد و مسائل:

1۔ کافی ہو جانے کا مطلب ہے کہ سرکش شیاطین کی شرارتوں وغیرہ سے انسان بچ جاتا ہے۔

2۔ دوسرا مفہوم یہ ہے، جیسا کہ امام نووی نے بھی دوسرا قول نقل فرمایا ہے کہ یہ دونوں آیات تہجد کے قائم مقام ہو جائیں گی۔ سورۃ بقرہ کی یہ آخری دو آیتیں۔ امن الرسول بما انزل الیہ سے آخر سورۃ تک ہیں۔

سورۃ بقرہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ۔ بے شک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔'' (مسلم)

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ قبرستان میں جس طرح مردے پڑے ہوتے ہیں اور کوئی عمل کرنے کی قدرت نہیں رکھتے، اسی طرح اگر تم بھی گھروں میں نفل نماز اور تلاوت قرآن کا اہتمام نہیں کرو گے تو تمہارے گھر بھی قبرستان اور تم خود مردوں کی طرح ہو جاؤ گے۔

علاوہ ازیں اس میں گھروں سے شیطان کو بھگانے کا نسخہ بھی بتلا دیا گیا ہے اور وہ ہے سورۃ بقرہ کی خصوصی تلاوت۔

سب سے بڑی آیت

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اے ابومنذرؓ! کیا تو جانتا ہے کہ تیرے پاس کتاب اللہ کی سب سے بڑی آیت کون سی ہے؟ (تیرے سینے میں محفوظ ہے؟'')

میں نے کہا: ''اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم......'' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا:

''ابومنذرؓ! تجھے علم مبارک ہو (قرآن کی عظیم ترین آیت معلوم ہونے کا علم۔'') (مسلم)

فوائد و مسائل:

1۔ اللہ لا الہ الا ھو...... سے مراد پوری آیت الکرسی ہے۔ اس میں اللہ کی صفات جلیلہ اور قدرت عظیمہ کا بیان ہے، اس لیے اس آیت کی بڑی فضیلت ہے۔

2۔ علم مبارک ہو، کا مطلب ہے: تیرے لیے نافع اور عزت و سرفرازی کا باعث ہو۔ اس علم سے مراد قرآن و حدیث کا علم ہے جو یقیناً دنیا و آخرت میں سرخ روئی کا باعث ہے۔

3۔ اس سے معلوم ہوا کہ شاگرد اگر سوال کا درست جواب دے تو اسے دعا دینے کے ساتھ ساتھ اس کی حوصلہ افزائی بھی کرنی چاہیے۔

آیت الکرسی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ رمضان (صدقہ فطر) کی حفاظت میرے سپرد کی۔

چنانچہ ایک آنے والا میرے پاس آیا اور کھانے کے غلے میں سے لپ بھرنے لگا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا:

''میں یقیناً تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا۔''

اس نے کہا: ''میں ضرورت مند اور عیال دار ہوں، مجھے سخت ضرورت ہے۔''

چنانچہ میں نے اسے چھوڑ دیا۔

صبح ہوئی (تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔